

لسانیات

- ۲۰۔ انعم السوانح فی شرح کلام النواویخ؛ زمرخشی (۵۲۸ھ) کی کتاب نواویخ کی شرح ہے۔
 ۲۱۔ ترجمہ ہشتابی سعدی؛ شرف الدین سعدی شیرازی (۶۹۱ھ) کی بوستان کاتر کی زبان میں ترجمہ ہے۔

ماخذ

- ۱۔ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
 ۲۔ الفوائد البہیہ (عبدالحی گلوی)
 ۳۔ تاریخ بخارا (اردو ترجمہ) ارینس دیبرے
 ۴۔ حکمائے اسلام حصہ دوم (عبد السلام ندوی)
 ۵۔ مقدمہ ابن خلدون (ابن خلدون)

”اس قوم کی پھر عزت و عظمت نہیں رہتی“

عبدالرحمن عاصم (مالیہ کی ٹیلی)

جس قوم میں اللہ کی طاعت نہیں رہتی
 جس قوم میں تنظیم جماعت نہیں رہتی
 جس قوم کے افکار میں وحدت نہیں رہتی
 جو قوم میں و غم سے ہو جاتی ہے مانوس
 ارباب حکومت کہیں ہو جائیں جو عیاش
 بے پردگی و پردہ نسواں سے برابر
 آتے ہیں کبھی سامنے اعمال جو اپنے
 احساس گناہ سے بھی ہو جائے جو محروم
 پھنس جاتے ہیں دل حلقہ افکار جہاں میں
 اس دور جوانی کو نہ غفلت میں گزارو
 بے سود ہے اس دم کسی نیکی کی تمنا

اللہ کو اس قوم کی چاہت نہیں رہتی
 اس قوم کی پھر بہت و درشت نہیں رہتی
 اس قوم کی پھر عزت و عظمت نہیں رہتی
 اس قوم میں پھر روج شجاعت نہیں رہتی
 پھر ملک نہیں رہتا حکومت نہیں رہتی
 نظروں میں انہیں کہ جنہیں فخرت نہیں رہتی
 اس وقت پھر اپنی کوئی وقعت نہیں رہتی
 اس دل کی پھر اصلاح کی صورت نہیں رہتی
 جب فکر اجل، فکر قیامت نہیں رہتی
 پیری میں عبادت کی بھی قوت نہیں رہتی
 جب نطق و اشارہ کی بھی قوت نہیں رہتی

عاجز کہیں آجائے نہ وہ وقت اچانک!

جس وقت کہ تو بہی بھی ملت نہیں رہتے!